

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علم نجوم پر یقین رکھنے والوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال میں علم نجوم کی دو اقسام بیان کی جا چکی ہیں یہاں ہماری مراد دوسری قسم ہے۔ علم نجوم کی دوسری قسم پر یقین رکھنا کفر ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

من آتی کاہنۃ فہذہ کفر بما أنزل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم (مسلم: 2230)

جو شخص کاہن کے پاس آیا اور اس کی کہی ہوئی بات کی تصدیق کی، تحقیق اس نے محمد پر نازل کی گئی شریعت کے ساتھ کفر کیا۔

دوسری جگہ فرمایا:

من آتی عرافۃ من شیء لم تکنی لہ صلاة أربعین لھا (ترمذی: 135)

جو شخص نجومی کے پاس آیا اور اس سے کسی شئی کے متعلق سوال کیا، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی ہے۔

مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ علم نجوم کی غیب سے متعلق خبروں پر یقین رکھنا کفر ہے۔

حدامہ عبدی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیسٹ

محدث فتویٰ